1665 ـ كيا عورت پرشادى كرنا واجب ہے

سوال

كيا عورت كے ليے شادى كرنا واجب ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اس سوال كا جواب دينے كے ليے ہم ذيل ميں مسلمان فقہاء كرام كے موقف كوپيش كرتے ہيں :

مواہب الجليل ميں لكھا ہے :

عورت پر اس كے نان ونفقہ اورسرچھپانے سے عاجز ہونے كى بنا پر نكاح كرنا واجب ہے كيونكہ يہ سب كچھ اسے نكاح سے ہى حاصل ہوسكتا ہے ـ

شرح الكبير ميں ہے كہ :

اگر اسے اپنے آپ پر زنا ميں پڑنے كا خدشہ ہو تو نكاح واجب ہے ـ

اورفتح الوہاب ميں ہے :

طاقت ركھنے والى عورت پر نكاح كرنا سنت ہے ، اوراسى طرح نفقہ كى محتاج اوروہ عورت جسے فاجر قسم كے مردوں كے حملوں كا ڈر ہو وہ بھى اسى حكم ميں شامل ہے ـ

اورصاحب مغنى المحتاج كہتے ہيں :

جب زنا كا خوف ہو تو نكاح كرنا واجب ہے ، ايک قول ہے جب نذر مانے توبھى نكاح واجب ہے ، پھر عورت كے نكاح كے حكم ميں اس كا قول ہے : اگروہ اس كى محتاج ہو ، يعنى اسے نكاح يا پھر نفقہ كى ضرورت ہو يا وہ فاجر قسم كے لوگوں كے حملے سے ڈرے تو پھر اس كے ليے نكاح كرنا مستحب ہے ، يعنى اس ميں دين اورشرمگاہ كى حفاظت اورنفقہ وغيره كى خوشحالى ہے ـ

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

وجوب نکاح میں ہمارے اصحاب میں اختلاف ہے ، مشہور مسلک تویہی ہے یہ واجب نہیں ہے ، لیکن اگر کسی کونکاح ترک کرنےکی بنا پر حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو تواس پر اپنے نفس کی عفت لازمی ہے ، عام فقہاء کرام کا قول یہی ہے ۔

نکاح کے بارہ میں لوگوں کی تین قسمیں ہیں :

کچھ تو ایسے ہیں کہ اگر وہ نکاح نہ کرے تواسے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہو عام فقہاء کرام کے ہاں ایسے شخص کے لیے نکاح کرنا واجب ہے کیونکہ اس پر اپنے آپ کوحرام کام سے بچانا اورعفت اختیار کرنا لازم ہے اوریہ نکاح کے بغیر نہیں ہوسکتا ۔

اورسبل السلام میں ہے :

ابن دقیق رحمہ اللہ تعالی نے ذکر کیا ہے کہ : جسے حرام کام میں پڑنے کا خدشہ ہواور وہ نکاح کی طاقت بھی رکھتا ہو ایسے شخص پر کچھ فقہاء کرام نے نکاح کرنا واجب قرار دیا ہے ، توایسے شخص پر نکاح کرنا واجب ہوگا جونکاح کیے بغیر زنا ترک نہیں کرسکتا ۔

اورصاحب بدائع الصنائع کا کہنا ہے :

نکاح کی خواہش اورطاقت رکھنے کی حالت میں نکاح کرنا فرض ہے ، حتی کہ جو شخص عورت کی خواہش رکھتا ہو اورصبر نہ کرسکتا ہو اور مہر و نان نفقہ دینے کی کی قدرت بھی رکھنے کے باوجود نکاح نہ کرے تو وہ گنہگار ہوگا ۔

اوپر کے بیان میں اس بات کی وضاحت بیان کی گئي ہے کہ کن کن حالات میں نکاح کرنا واجب ہوتا ہے ، اب اگر آپ یہ کہیں کہ ہم عورت کے متعلق یہ کس طرح تصور کرسکتے ہیں ، عادت تو یہ ہے کہ مرد ہی تلاش کرت اور شادی کا پیغام دیتا اور نکاح کےلیے دروازے کھٹکھٹاتا ہے ، یہ کام عورت کا نہیں ؟

تواس کا جواب یہ ہے کہ اس کے بارہ میں جوکچھ عورت کرسکتی ہے وہ یہ کہ اگر اس کے پاس کوئي اچھا اورکفو دینی رشتہ آتا ہے تو اسے رد نہیں کرنا چاہیے بلکہ وہ قبول کرلے ۔

عورت اورمرد کے لیے ضروری ہے کہ اسے یہ علم ہونا چاہیے کہ اسلام میں نکاح کا بہت ہی عظیم مقام ومرتبہ ہے ، جب اسے یہ علم ہوگاتو پھر وہ اس کی حرص بھی رکھیں گے ذیل میں ہم اس موضوع کے بارہ میں بہت ہی اچھا خلاصہ پیش کرتے ہیں :

امام ابن قدامہ مقدسی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

فصل :

نکاح کی مشروعیت میں اصل تو کتاب وسنت اوراجماع ہے :

کتاب اللہ کے دلائل :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورعورتوں سے جو بھی تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کرلو ، دد دو ، تین تین ، چار چار سے النساء (3) ۔

اورایک دوسرے مقام پرکچھ اس طرح فرمایا :

تم میں سے جو مرد و عورت بے نکاح ہیں ان کا نکاح کردو ، اوراپنے نیک بخت غلاموں اورلونڈیوں کا بھی النور (32) ۔

سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دلائل :

ابن مسعود رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اے نوجوانوں کی جماعت تم میں سے جوبھی شادی کرنے کی استطاعت رکھتا ہے اسے شادی کرنی چاہیے کیونکہ یہ آنکھوں کو نیچا کرتا ہے اورشرمگاہ کی حفاظت کا باعث ہے ، اورجو طاقت نہیں رکھتا اسے روزے رکھنے چاہییں یہ اس کے لیے ڈھال ہیں) متفق علیہ ۔

اس کے علاوہ اوربھی بہت سی آیات واحادیث ہیں ، اورمسلمانوں کا نکاح کے مشروع ہونے پر اجماع ہے ۔

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ اگر میری عمر کے دس دن بھی باقی بچیں اورمجھے علم ہو کہ میں اس کے آخر میں فوت ہوجاؤں گا اورمجھے نکاح کی خواہش ہو تو میں نکاح کرلوں گا کہ کہیں فتنہ میں نہ پڑ جاؤں ۔

اورعبداللہ بن عباس رضي اللہ تعالی عنہما نے سعید بن جبیر رحمہ اللہ تعالی کو فرمایا :

شادی کرو کیونکہ اس امت کا سب سے بہتر شخص وہ ہے جس کی عورتیں زیادہ ہوں ۔

اورابراھیم بن میسرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھے طاؤس رحمہ اللہ نے کہا تم نکاح کرلو وگرنہ تمہیں وہی بات کہوں گا جوعمر رضي اللہ تعالی عنہ نے ابی الزوائد کو کہی تھی : کہ یا تو تم نکاح کے قابل ہی نہیں یا پھر تمہیں فجور نے

نکاح کرنے سے روک رکھا ہے ۔

مروزي کی روایت میں ہے کہ امام احمد رحمہ اللہ نے کہا : بغیر شادی کے رہنا اسلام میں کہیں بھی نہیں ملتا ، اورفرمایا : جو تمہیں یہ کہے کہ شادی نہ کرو وہ تمہیں اسلام کے علاوہ کسی اورچیز کی دعوت دے رہا ہے ۔

پھر رحمہ اللہ تعالی کہنے لگے :

نکاح کی مصلحتیں بہت ساری ہیں ، اس میں دین اسلام کی حفاظت اوربچاؤ ہے اور اسی طرح عورت کی بھی حفاظت و پاکبازی اوراس کے حقوق کاخیال اورنسل آگے بڑھتی ہے اورامت اسلامیہ کی کثرت ہے اوراس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فخر کا ثبوت ہے اوراس کے علاوہ بھی بہت ساری مصلحتیں پائي جاتی ہیں ۔

اےہماری سوال کرنے والی بہن اس سے آپ کویہ علم ہوگا کہ نکاح کی مصلحت اورمنافع بہت زیادہ ہیں ، اس لیے مسلمان عورت اس سے پیچھے نہیں رہتی اورخاص کر جب اسے کوئي دین اوراخلاق والا رشتہ مل رہا ہو ۔

واللہ اعلم .